نکوئی شبا بیو بسی کہ بپر دماہ زد … [illegible]

انگشت بطبع ہر خبر … [illegible] … جلال قیصری

وال … [illegible] … سیلطنت شاہا … دبدبۂ سکندری

دبدبۂ سکندری

[illegible]

بفیضِ روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار

بفضلہٖ تعالیٰ ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ دو شنبہ کو ۔۔۔ سال سے ریاست ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ اشاعت پذیر ہوتا ہے ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ اس میں رعایا ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ انگریزی اخبارات کے دلچسپ ترجمے اور تازہ خبریں شایع ہوتی ہیں (۲) قیمت اسکی چار درجات پر منقسم ہے (ا) جلیل القدر والیان ریاست ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ (ب) امرائے ملک سے ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ (ج) قدردان ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ (د) حضرات سادات کرام ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ (۳) یہ اخبار ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ خریداری ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ (۴) تمام خطوط و کتابت ۔۔۔ محمد فضل حسن صاحب صابری اڈیٹر ۔۔۔ [illegible]

اخبار واجب الادا ہوگی (۹) ہر قسم کے چھوٹے اشتہارات بجائیکہ ان میں کوئی قانونی قباحت موجود نہ ہو درج اخبار ہو سکتے ہیں یا اخبار کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہو سکتے ہیں ۔ مطالب خاص کی اجرت فی سطر ۲ ہر آنہ اور تجارتی کیلئے ار آنہ فی سطر لیا جائیگا ۔ بطور ضمیمہ شایع ہونیوالے اشتہارات کیلئے ۔۔۔ آنہ فیصدی اور اشتہارات دینا ہونگے ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ کیلئے خط و کتابت محض تضیع اوقات ہوگا ۔ اجرت ہر حالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنا چاہئے ۔ (۱۰) نمونہ اخبار کیلئے ۲ ار آنہ کا ٹکٹ آنا چاہئے ۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی ۔

رعایتی شرح اجرت طبع اشتہارات

مدت طبع	۲ کالم	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم	[illegible]
سالانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایک ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۱) پہلے ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ (۲) اجرت کل پیشگی ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ (۳) ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ (۴) ۔۔۔ [illegible]

سوالخیر — نحمدہ و نصلی

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ
۵ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ مطابق ۱۱ فروری ۱۹۰۵ء

حضرات عشاق خدا کی نصیحت آٹھ قول

حضرت حاتم اصم علیہ الرحمۃ اکابر اولیا میں بڑے بامنزلت بزرگ ہوئے ہیں آپ سے ایک روز آپکے اوستاد و مرشد پاک حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے ارشاد فرمایا اے حاتم تم کتنی مدت سے میری صحبت میں ہو عرض کیا تینتیس برس سے فرمایا کہ اس مدت میں تمنے کسقدر علم تحصیل کیا اور کسقدر فائدے اٹھائے جو کہہ یا کہ آٹھ فائدہ اور سوائے ان فوائد ہشتگانہ کے علم سے اور کچھ حاصل نہیں کیا شقیق نے فرمایا انا للہ و انا الیہ راجعون میں نے تو عمر تیری برباد کی اور تجھکو مجھسے اور علم سے بجز ان فوائد کے اور کچھ حاصل نہ ہوا عرض کیا اے شیخ اگر سچ پوچھئے ہو تو اسیقدر ہیں اور میں ان سے زیادہ حاصل کرنا نہیں چاہتا اسواسطے کہ مجھے یقین ہے کہ میری دونوں جہان میں انہیں فوائد ہشتگانہ سے خلاصی و نجات ہے اور انسے زیادہ سے کچھ کام نہ آئیگا شقیق نے فرمایا کہ اون کو بیان کرو کہ وہ کیا فائدہ ہیں عرض کیا

اولاً میں نے تمام مخلوقات کو دیکھا کہ ہر شخص کسی نہ کسی محبوب اور معشوق کو چاہتا ہے اور وہ بیماری باب کو تک عاشق کے ہمراہ ہے پہ جب وہ اوس کی قبر میں آتا ہے قبر میں کوئی اسکے ساتھ نہیں جاتا ہے اور نہ اسکی مونسی کرتا ہے پس میں نے اندیشہ کیا کہ میں ایسا محبوب اور معشوق پیدا کروں کہ جو قبر میں رفیق و مونس ہو جب میں نے غور کیا تو معلوم ہوا کہ وہ محبوب عمل صالح ہے پس میں نے اوسکو اپنا محبوب بنایا تاکہ رفیق و مونس قبر کا ہو یہ سنکر شقیق علیہ الرحمۃ نے فرمایا **احسنت** یعنی اے حاتم تو نے بہت خوب کیا۔

ثانیاً جب میں نے تمام عالم کی طرف نظر تامل دیکھا تو بہتوں کو اپنے نفس و ہوا کا مطیع پایا پس اس مقدس آیت پر غور کیا جسکا ترجمہ یہ ہے اور جو خدا کے حضور میں کھڑے ہونے سے ڈرا اور روکا نفس کو خواہش سے پس بہشت اسکے واسطے جگہ رہنے کی بہشت ہے پس یقین ہو گیا کہ قرآن حق ہے پر خلاف نفس کے مجاہدہ کیا اور مجاہدہ کے لئے تیار ہوگیا اور انکو مجاہدہ سے کے متشکلہ و درپے قیود نفسانی ہونے سے نگاہ رکھا اور کسی قسم کے سے باز رکھا اسقدر کہ وہ طاعت حق کو مطیع ہوگیا شقیق نے فرمایا بارک اللہ علیک یعنی اے حاتم خدا برکت کی تو نے بہت اچھا کیا۔

ثالثاً جب میں نے دنیا کو نظر غور سے دیکھا تو ایک گروہ کو دیکھا کہ حصول میں دنیا میں بیشتر کوشش اور رنج و مشقت پاتا ہے اور حاصل ہوا تو بھی اسکو کمال خوشی ہوتی ہے اور نہایت خرم و شادمان دیکھا پس میں نے اس کلام پاک میں تامل کیا جسکا ترجمہ یہ ہے جو چیز تمہارے نزدیک ہے وہ فنا ہونے والی ہے اور جو کہ خدا کے پاس ہے وہ باقی ہے پس جو کچھ سرمایہ کہ میں نے برسوں میں جمع کیا تھا راہ خدا میں تصدق کر دیا اور فقرا و مساکین کو بانٹ دیا اور واسطے خدا کے سپرد کر دیا تاکہ آخرت کا توشہ میرا اوسکی درگاہ میں جمع رہے شقیق علیہ الرحمۃ نے فرمایا اے حاتم تم خوب سمجھے۔

رابعاً جب میں نے خلق اللہ پر نظر کی تو ایک گروہ کو دیکھا جو خیال کرتے ہیں کہ انسان کا شرف اور مرتبہ زیادتی خاندان و اولاد و قبائل سے ہے اور جو ایسے ہوتے ہیں انکو اس بات کا فخر بھی ہوتا ہے اور ایک گروہ سمجھتا ہے کہ افتخار بنی آدم کا کثرت مال و منال سے ہے اور ایسے لوگ ان باتوں پر فخر بھی کرتے ہیں اور بعض گمان کرتے ہیں کہ شرف اور عزت انسان کی غصہ پورا کرنے اور مارنے اور خونریزی کرنے سے ہے پس میں نے اس آیت کریمہ پر غور کیا جسکا ترجمہ یہ ہے در حقیقت تم میں سے زیادہ عزت والا نزدیک اللہ کے وہی ہے جو زیادہ تر متقی ہو اور میں نے اسپر اعتقاد رکھا کہ قرآن حق ہے اور خیالات خلق کے خطا پر ہیں پس میں نے تقوی اختیار کیا تاکہ خدا کے نزدیک معزز ہوں میں سے ہوں شقیق علیہ الرحمۃ نے فرمایا احسنت یعنی بہت خوب کیا تو نے اے حاتم

خامساً جب میں نے مخلوقات عالم پر نظر کی تو ایک قوم دیکھی کہ ایک دوسرے کی برائی کرتی ہے اور جب غور کیا تو معلوم ہوا کہ یہ حسد کا نتیجہ ہے کہ ایک دوسرے کی عزت اور دولت پر حسد کرتے ہیں پس میں نے اس آیت بزرگ کی جسکا ترجمہ یہ ہے کہ ہم نے ان میں انکی معیشت زندگی دنیا میں تقسیم کر دی میں نے خیال کیا کہ ازل سے ہر شخص کی روزی و دولت قسمت تقسیم ہو گیا ہے وہ کسی کو کسی سے بدل نہیں سکتا پس میں نے کسی پر حسد نہ کیا اور قناعت کر کے ہو رہا حسد و قناعت کی ہر خلق سے صلح کر لی شقیق علیہ الرحمۃ نے فرمایا اے حاتم تم نے خوب کیا۔

ہمارا دوست [illegible] جب اس طرح [illegible] تفکر کی تو معلوم ہوا کہ ایک اور
کا دشمن ہے کوئی اسکو [illegible] سے دنیا کی سبب [illegible] بس آیۃ
[illegible] شیطان [illegible] ہیں [illegible] نام بھی اس سے
[illegible] شیطان [illegible] سوا سب شیطان
[illegible] شیطان [illegible] جانے سے شیطان کا دشمن
[illegible] پاک کی
[illegible] کہ [illegible] ہے
[illegible] نہیں [illegible] کیا میں نے
[illegible] شیطان کی پرستش نکرو کہ وہ
[illegible] پرستش کرو [illegible] سیدھا
[illegible] خوب کیا
[illegible] اہل عالم کو دیکھا کہ [illegible] تو [illegible]
[illegible] اور [illegible] پڑا ہوا ہے
[illegible] آیت پر نظر کی
یعنی [illegible] زمین پر چلنے والا مگر اللہ پر اسکی
[illegible] میں نے دیکھا زمین میں بھی ایک جانور [illegible] چلنے والا ہو
بس [illegible] مشغول ہو گیا اور یقین کر لیا کہ مجھ کو [illegible]
[illegible] فرمایا کہ کیا
خوب کہا۔

[illegible] میں نے اہل عالم میں غور کیا تو ہر شخص کو دیکھا کہ کوئی
کسی چیز پر اور کوئی کسی چیز پر بھروسہ کئے ہوئے ہے کوئی مال پر
کوئی ملک پر کوئی حرفت پر کوئی صنعت پر اور کوئی اپنی جیسی
مخلوق پر اعتماد کرتا ہے پس میں نے اس آیۃ کریمہ پر نظر کی جسکا
ترجمہ یہ ہے کہ جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسکو کافی ہے
[illegible] خدا سے عزوجل پر توکل کیا وھو حسبی ونعم
الوکیل یعنی وہ مجھکو کافی اور اچھا ذمہ دار ہے۔ حضرت شقیق
نے کہا اے حاتم تجھے بہت خوب کیا و فقک اللہ تعالیٰ
یعنی خدا تجھکو توفیق دے۔ میں نے توریت اور انجیل اور زبور
[illegible] فرقان میں نظر کی چاروں کتابیں انھیں آٹھ فائدوں
سے پھری ہوئی ہیں جو کوئی ان آٹھ فائدوں پر عمل
کرے گا [illegible] خدا کی یا دن [illegible] پر عمل کرے گا۔

شعر و سخن

نذر [illegible] [illegible] خواجگان چشت
خواجہ معین الدین حسن سنجری [illegible] اجمیری [illegible]

اجمیر شریف رضی اللہ تعالیٰ عنہ
پیشکردہ جناب [illegible] مولانا حاجی حافظ قاری شاہ [illegible]
صاحب غلام [illegible] قادری کراچوی دامت فیضانکم۔

موسم بہار کا ہے [illegible] جناب ہے	[illegible] میں [illegible] خواب ہے
[illegible] دکھائے [illegible]	لطف [illegible] حال [illegible] نقاب ہے
[illegible] ہے پر ہوا [illegible]	وہ نور [illegible] آفتاب خواب ہے
سلطان اصفیا میں [illegible]	پھر ہو [illegible] کیونکر جناب ہے
[illegible] حضرت [illegible]	مقصد میں [illegible] باب ہے
اک اک قدم [illegible] زائر [illegible]	محشر میں [illegible] ثواب ہے
[illegible]	[illegible] حجاب ہے
[illegible] بہشت [illegible]	[illegible] ثواب ہے
[illegible]	[illegible] شتاب خواب ہے
[illegible] احمد سے	پھر [illegible] حجاب ہے

[illegible] جب [illegible] غلام [illegible] سے [illegible] کی
تسکین دل ہوا ہے تا مرجناب خواجہ

تخمیس بر غزل فخر المتاخرین حضرت اقدس جناب مولانا شاہ
نیاز احمد صاحب قبلہ چشتی نظامی بریلوی قدسنا اللہ تعالیٰ باسرہم
از [illegible] کمالات [illegible] عالم نبیل حضرت مولانا الحاج
شاہ محمد عبد الجلیل صاحب قبلہ نظامی رامپوری حال مقیم حیدرآباد دکن
[illegible] دامت برکاتہم۔

[illegible] ہر ذرہ کو [illegible] تاب کا	اور [illegible] ہے [illegible] احباب کا
[illegible] کے [illegible]	[illegible] موج کے [illegible] چہرہ آب کا

[illegible] کا [illegible] حباب کا

[illegible]	اپنی خودی میں آپ کیا ظلم اور ستم
[illegible] غم	اپنا ہی [illegible] دام ہے کہ ہم

چہرہ [illegible] کے [illegible] پردہ نقاب کا

[illegible]	بینائی کی کمی ہے یہی [illegible] بات ہے
[illegible] کی [illegible]	آنکھیں [illegible] ہوئی ہیں [illegible]

[illegible] نقاب کا

جو بات اس [illegible]	دن [illegible]
[illegible]	[illegible] کا ثبات

[illegible] کا [illegible] کا

[illegible] ناز	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible] کا

قطعہ

نذر مدح حضور پر نور سکندر شوکت دارا حشمت فیض بخش و فیض رسان عالم عالیجناب معلی القاب شہریاران شہر محمد حامد سر محمد حامد علی خان صاحب بہادر جی۔سی۔ایس۔آئی۔جی۔سی۔آئی۔ ای۔جی۔سی۔وی۔او۔ فرمانروائے ریاست رامپور دام اقبالہم و ملکہم

از نتائج فکر سلک جناب میرزا محمد اختر یار خان صاحب اختر و شباب وکیل دربار [illegible] مصنف [illegible] دام الطافہ۔

حقیقت میں جہاں میں [illegible] دوران ہو ہمارا
جہان میں فتح و نصرت سے [illegible] نام روشن
زبان [illegible] ہماری [illegible] عالم میں
خدا رکھے سلامت تم کو عالم میں

ہر اک [illegible] کی عمر [illegible] ہو ہمارا
شجاعت [illegible] کا نشان ہو ہمارا
[illegible] اقبال اور [illegible] ہو ہمارا
اگر فخر [illegible] ہو ہمارا

دعا ہے یہ شباب خستہ جان کی رات دن اختر
فزون تر نیر اقبال درخشان ہو ہمارا

مضامین خاص

ایک تاریخی نیلم اور اسکے اثرات کا عجیب حال

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جن چیزون کے نام منحوس ہون [illegible] کر دو علما فرماتے ہین کہ [illegible] کوئی خاص وجہ بتا سکیں لیکن [illegible] منقول [illegible] ظاہر ہوتی ہے یہ معلوم ہوتی ہے کہ [illegible] منحوس نام ہو تو اس صورت میں اگر کوئی مصیبت اوس [illegible] یا خود اوس مولود پر پڑیگی تو اوسکو اس نام کی نحوست کا اثر سمجھا جائیگا اور غرض اس سے لوگون کے معتقدات پر [illegible] قضا و قدر [illegible] نظرون میں ضعیف ہو جائیگا۔ نام کے اثرات کو [illegible] تعلیم یافتہ قوم میں بھی مانا جاتا ہے چنانچہ [illegible] ایک ضرب المثل ہے کہ اگر کسی کے گا نام بھی بیٹا بیٹھا جائے تو کالا گھونٹ [illegible] اس نام کی نحوست کا اثر [illegible] ظاہر ہے۔

یہی حالت [illegible] کی ہے دنیا میں کوئی جگہ نہیں جہاں [illegible] مگر بدنام ہوگیا ہو کوئی قوم آج تک جو اس کو خرید سکے [illegible] لئے [illegible] کوئی [illegible] نہیں [illegible] کے خرید اور [illegible] اثرات کے [illegible] مولوی مرزا [illegible] صاحب [illegible]

قریب ہی ایک ڈپٹی صاحب رہا کرتے تھے وہ اکثر ذکر کیا کرتے تھے کہ مین نے جو ہری سے ایک نیلم کی انگوٹھی خریدی لیکن شرط ٹھہری کہ اگر راس نہ آئی تو ایک ہفتہ تک واپس کر دیجائیگی یہ کرنا کیا ہوتا ہے کہ میرے بھائی نا بینے مین رات ہو [illegible] اوسکی عبادت کے لئے جا نا پڑا انگوٹھی میرے ہاتھ مین تھی ریل پر سوار ہوا چند ہی میل گئے تھے کہ گاڑی [illegible] کر رستہ پر معلوم ہوا کہ گاڑی مین آگ لگ گئی سب ہوا تیز تھی اس تیزی سے آگ بڑھی کر خود میری گاڑی شعلون سے گھر گئی اوس وقت مجھے انگوٹھی کا خیال آیا مین نے فوراً انگوٹھی کہان یا پھینک دی پھر کر [illegible] انگوٹھی کا پھینکنا تھا کہ آگ اسطرح بجھ گئی گویا کبھی لگی ہی نہ تھی۔ ایسے گیا تو بھائی کو اچھا پایا گھر واپس آکر جوہری سے واقعہ بیان کیا اور جو [illegible] میں دی تھی واپس [illegible] سے معاف [illegible] کر دیا [illegible] انگوٹھی کو [illegible] بیچنے [illegible] مین سے [illegible] اوسکو [illegible] ڈپٹی صاحب نہایت تعلیم یافتہ اور باخدا آدمی ہین ممکن ہے کہ بعض آدمی اس واقعہ کو انکے خیالات کی کمزوری کا نتیجہ سمجھین لیکن انکو غلط سمجھے کی بظاہر کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کیا ہو بعض مقامات پر جو سنے سے سنگریزے [illegible] [illegible] مین [illegible] بنا۔ نیز ڈپٹی صاحب کے بیان کو [illegible] نتیجہ [illegible] واردات کی [illegible] ہوتی۔

تاریخ مین ہم ایسا [illegible] ہین

[illegible] کو سلطان [illegible] ہوئے تھے لیکن [illegible] زمانہ جاہلیت کی رہین مدت تک قائم رہین چنانچہ مزار مین ایک مندر تھا اور اوسمین فرشتہ موت کی مورت تھی اوس مورت کے گلے مین ایک نہایت خوش رنگ نیلم پڑا رہتا تھا جب سلطنت روس کا ستارہ اقبال چمکا اور اوسکی فوج مصر تک فتح کرتی ہوئی مرزا تک پہنچی تو یہ قیمتی نیلم بھی اوسکی دست برد سے نہ بچ سکا [illegible] سے [illegible] روس کو فتح کا خفت نا [illegible] تو اوسکے ساتھ اس نیلم کو تحفتاً شہنشاہ کے حضور مین پیش کیا اوس زمانہ مین اوسکا شہنشاہ پال اول تھا [illegible] سے [illegible] تک اسکی طبیعت [illegible] شکون اور انقلاب [illegible] واقع ہوئی تھی [illegible] اسکا غضب [illegible] ہو گیا تھا اسنے نیلم کو دیکھا [illegible] دکھاتا جو ہریون سے جانچ کرائی اور فوراً قرار دیا گیا کہ [illegible] قیمتی و خوش رنگ نیلم کا دستیاب ہونا مشکل ہے [illegible] تک

بخزانہ میں [illegible] لیکن [illegible] نحوست اثر میں نہیں کرتی تھی اسلئے آخر کو نکلا اور نہایت شان سے نکلا۔

[illegible] میں شہنشاہ کی بیعت [illegible] لڑکی [illegible] تھی [illegible] ولی عہد کی [illegible] اسکا نام [illegible] تھا اور یہ جواہرات [illegible] شہنشاہ [illegible] یہ [illegible] خوشی [illegible] شہنشاہ روس نے بھی اس [illegible] [illegible] کے [illegible]

[illegible] شہنشاہ [illegible] خوشی [illegible] بادشاہ سلامت [illegible] [illegible] اور [illegible] نحوست [illegible] بہت [illegible] [illegible] جب [illegible] [illegible] بہت افسوس کیا [illegible] [illegible] شہنشاہ [illegible] [illegible] تاریخ [illegible] [illegible] گیا [illegible] [illegible] شہنشاہ [illegible] [illegible] لوگوں کی [illegible] اور اس [illegible] کے متعلق [illegible] شروع ہوئیں۔ بادشاہ سلامت [illegible] کیا [illegible] [illegible] [illegible] کی ملکہ [illegible] [illegible] گیا۔ سمجھتے ہیں کہ بادشاہوں پر کسی نحوست کا اثر نہیں ہوتا لیکن [illegible] [illegible] شہنشاہ کی [illegible] [illegible] محل میں [illegible] [illegible] کام [illegible] [illegible] نیلم [illegible] خزانہ سے باہر نکالا جائے [illegible] شاہی میں [illegible] ایک

سو سے گذر گیا۔

زار الگزنڈر ثالث کو ایک دن بیٹھے بیٹھے اپنے جواہرات دیکھنے کا شوق ہوا جواہرات ملاحظہ میں پیش ہوئے انمیں یہ نیلم اسکو بہت پسند آیا جیب میں ڈال لیا مگر اسکو مصاحب شاہی میں [illegible] جواہر خانہ سے باہر نکل کر گاڑی میں سوار ہوا راستہ میں کسی نہلسٹ نے گاڑی پر بم پھینک کر شہنشاہ کا خاتمہ کر دیا۔ اسکے بعد پھر کچھ عرصہ کیلئے یہ نیلم دنیا کی نگاہوں سے چھپ گیا کہ بیسویں صدی کے آغاز میں زار روس (نکولاس ثانی) نے پھر اسکو آزمانے کی کوشش کی لیکن اسکی ملکہ کسیطرح راضی نہوتی تھی وہ کبھی کہتی تھی کہ یہ پتھر کسی نہ کسی دن آفت ڈھائیگا۔ قرار پایا کہ کسی راہب سے اسکے متعلق مشورہ کیا جائے ملکہ کا پیر جسکا نام [illegible] تھا طلب کیا گیا تمام کہانی اسکے آگے دہرائی گئی اور ملکہ نے اپنی رائے بھی ظاہر کر دی کہ ایسے سفاک کا عالم وجود میں رہنا مناسب نہیں ہے۔ پیر صاحب بہت دیر تک سوچتے رہے۔ آخر کو گردن ہلائی اور کہا کہ واقعی یہ پتھر نہایت نحس واقع ہوا ہے لیکن اسکی نحوست اتنی [illegible] کم ہو گئی ہے اسکا ضائع کرنا تو کسیطرح مناسب نہیں کیونکہ یہ ایک بڑا جوہر ہے البتہ مناسب یہ ہے کہ کسی باخدا اور پاک نفس شخص کے پاس اسکو تھوڑی مدت کیلئے چھوڑ دو تاکہ اسکی نیکیاں اس پتھر میں اثر کرکے اسکی نحوست کو بالکل زائل کر دیں اسکے بعد یقین ہے کہ اسکے استعمال سے بجائے نقصان کے فائدہ ہی فائدہ ہو۔ ملکہ نے اس مشورہ کو پسند کیا لیکن اب ایسے خدا رسیدہ آدمی کی تلاش کہاں کیجائے پھر آخر کو نظر خود انھی بزرگ پر پڑی اور ملکہ نے اپنے ہاتھ سے یہ نیلم انکو تحفہ میں دے دیا۔ انھوں نے ملکہ کو دعا دی اور اپنا کمبل کا چغہ لپیٹ لپاٹ کر محل سے باہر نکلے لیکن اپنے مکان پر نہ پہونچے دوسرے روز سے انکی تلاش شروع ہوئی تیسرے دن انکی نعش دریائے نیوا سے برآمد ہوئی پیٹھ پر خنجر کا زخم تھا اور نیلم غائب تھا ملکہ کو خیال ہوا کہ اب اس نیلم کا اثر بالکل زائل ہو گیا ہوگا اسلئے اس [illegible] پیش ہوا اسکا استعمال شروع کیا علاوہ ازیں وہ یہ بھی سمجھتی تھی کہ میرے [illegible] پیر نے [illegible] اسکے استعمال سے دین و دنیا دونوں میں میرا بھلا ہوگا لیکن اس بیچاری کو کیا خبر تھی کہ فادر [illegible] کی سعادت پر اس کمبخت نیلم کی نحوست غالب آ گئی۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ دنیا کی عظیم ترین جنگ یورپ کے زور و شور پر تھی اور کسی کو سان گمان بھی نہ تھا کہ روس یکدم تاش کے پتوں کیطرح بکھر جائیگا۔ لیکن خدا کی باتیں خدا ہی جانے ادھر ملکہ نے نیلم کو پہنا کہ لڑائی کا رنگ بدل گیا [illegible] شورش کی [illegible] سلطنت درہم برہم ہو گئی اور زار روس مع متعلقین سائبیریا میں قیدی بنا کر بھیجدیئے گئے ہرچند [illegible] ایک پتھر اتارنے کیلئے کہا گیا لیکن وہ راضی نہوئی [illegible] مقدس پیر کی نشانی تھی [illegible] لوگوں نے سائبیریا سے فرار ہونیکی کوشش کی لیکن [illegible] سازش کا حال کھل گیا اور کل خاندان کو گولی مار دیگئی جسوقت ملکہ کو گولی ماری گئی ہے یہ نیلم اسکے گلے میں تھا اسکے بعد معلوم نہیں کہ وہاں سے کہاں گیا اور اب کس

بر نصیب کے قبضے میں ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ ہیرا کبوتر کے انڈے کی برابر ہے۔ نہ اسمیں کوئی نقص ہے اور نہ اسکی قیمت لگائی جا سکتی ہے۔ کسی دن یہ ہیرا کہیں نہ کہیں سے نکلیگا اور سو وقت معلوم ہوگا کہ اس زمانہ میں [illegible] میں کیا کیا گل کھلائے ہیں۔

ریاست کپورتھلہ کے نظام حکومت پر ایک نظر

پنجاب میں ریاست کپورتھلہ چھوٹی سی ریاست ہے مگر یہ چھوٹی سی گورنمنٹ کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ ہز ہائینس سر مہاراجہ **جگت جیت سنگھ صاحب بہادر** جی سی ایس آئی۔ جی سی آئی۔ ای بالقابہم اسکے فرمانروا ہیں۔ ریاست کے انتظام کیلئے ایک کونسل قائم ہے جسکے ۵ ممبر منتخب شدہ اور ۵ نامزد شدہ ہیں۔ ہز ہائینس **عالیجناب ٹکا صاحب بہادر** [illegible] صدر کونسل ہیں۔ باقی دو وزرا اور دو تین محکموں کے [illegible] ہیں۔ ریاست کے وزیر اعظم عالیجناب فرزند ریاست آنریبل خان بہادر **میاں محمد عبد الحمید صاحب بہادر** سی آئی ای۔ او بی ای ہیں جنکے بہترین انتظام اور حسن تدبیر سے آج تک ریاست میں کوئی سیاسی یا مذہبی خلش پیدا نہیں ہوئی۔

ریاست کے ۲۰۰ مواضعات میں پنچایتیں ہیں جو [illegible] روپیہ تک کے مقدمات فیصل کرتی ہیں۔ تحصیلوں اور بڑے قصبات میں میونسپل کمیٹیاں ہیں جو مالک اپنی خواہش سے ممبر چنکر صدر اور سکرٹری کا انتخاب کرتی ہے۔ باشندگان ریاست کو علاوہ انتظام میں حصہ حاصل ہونے کے مراعات کثیرہ حاصل ہیں جسکا خاص سبب یہ ہے کہ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر بالقابہم اور انکے قابل وزیر اعظم صاحب بہادر ہیں۔ دونوں ہی ہر فرقہ کی رعایا کو ایک نظر سے دیکھتے ہیں اور بہت بے تعصب ہیں۔ اسی سلسلہ میں بتا دینا ضروری ہے کہ کپورتھلہ میں بچوں کی نمائش نہایت عمدہ طور سے ہوئی انعامات ریاست نے اپنی بلند ہمتی و دریا دلی سے عطا فرمائے تھے۔ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر معہ حضور وزیر اعظم صاحب بہادر و دیگر مشیر ریاست، سلطانپور لودھی بغرض ملاحظہ تشریف لیگئے تھے۔ رعایا نے دل و جان سے خیر مقدم کیا۔ بازار خوب سجایا گیا تھا۔ حضور مہاراجہ صاحب بہادر نے سکول اور اسپتال کا ملاحظہ فرمایا اور گورنمنٹ سکول کو [illegible] کے انعام مرحمت فرمایا۔ مسلمانان [illegible] نے ایڈریس پیش کیا تھا جسکا ہز ہائینس نے نہایت معقول جواب اپنی [illegible] میں عنایت فرمایا۔ اور [illegible] کے مطالبات سے ہمدردی ظاہر فرمائی۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اس ریاست کو ہمیشہ [illegible] اور ہمیشہ اسکا نظام حکومت اسی طرح [illegible] دیکھا [illegible]

مراسلات

(ایڈیٹر صاحب کسی مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں سمجھتے)

صوبہ متحدہ کی پراونشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا جلسہ

بدایون میں

(از محترم و مکرم جناب مولوی محمد اکرام [illegible] صاحب بی اے آنریری سکرٹری مجلس استقبالیہ پراونشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس بدایون۔ روہیلکھنڈ)

پچھلے چند سال میں مسلمانوں نے جو تعلیمی نقصانات برداشت کئے ہیں انکی تفصیل کی ضرورت نہیں ہے۔ اس نقصان عظیم کی تدابیر جاری ہیں ابھی آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اجلاس بڑی کامیابی سے علیگڑھ میں ہو چکا ہے اب صوبہ کی کانفرنس کا اجلاس بدایون میں ہولی کی تعطیل کے زمانہ میں ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ مارچ ۱۹۲۲ء جمعہ، شنبہ، یکشنبہ کو قرار پایا ہے۔ بدایون اپنی علمی و تاریخی حیثیتوں کے لحاظ سے صوبہ کی کانفرنس کیلئے ناموزوں جگہ نہیں ہے۔ علاوہ بریں روہیلکھنڈ میں مسلمانوں کی آبادی کثرت سے ہے تعلیمی تحریک کی بہت ضرورت ہے لہذا مسلمانوں سے استدعا ہے کہ خاص توجہ فرما کر اپنی ضروریات تعلیمی پر غور و مشورہ کرنے کیلئے کانفرنس میں ضرور تشریف لائیں اور اپنے مفید خیالات سے قوم کو مستفید فرمائیں۔

صاحبزادہ آفتاب احمد خانصاحب کی عنایت سے تعلیمی نمائش بھی اچھے پیمانہ پر ہوگی اور ایک اردو مشاعرہ ہوگا جسمیں ایک علم دوست یورپین کی طرف سے ایک سلور کپ پیش کیا جائیگا۔ تفصیلی پروگرام بعد کو شائع ہوگا۔ مجلس استقبالیہ بیرونجات سے آنیوالے ممبران کے قیام و طعام کی ذمہ داری اپنے سر لیتی ہے اور آپ سے امید ہے کہ اسکی دعوت قبول فرما کر شکرگزاری کا موقع دینگے۔ کانفرنس کے سفیر صاحبان بھی صوبہ کے مختلف اضلاع میں روانہ کئے گئے ہیں مسلمانان صوبہ سے امید ہے کہ سفیر کے پہنچنے پر کانفرنس کے مقاصد کی اشاعت میں [illegible] امداد دینگے۔

نوٹ۔ ممبری کی فیس [illegible] ہے اور ریسپشن ممبری صرف دو روپیہ ہے۔

نمائش مراد آباد

(از مشفق [illegible] صاحب [illegible] فاروقی مراد آباد [illegible])

انجمن مکرم و معظم جناب ایڈیٹر صاحب اخبار دبدبۂ سکندری [illegible]
بعد سلام مسنون الاسلام۔ اگرچہ مقامی اخبارات شرح و بسط سے [illegible]

اگرچہ ہیں لیکن وہاں بھی خرابی انتظامات ریاست عالیہ سے ہو کا شغل بنا ہوا ہے یہاں سے چونکہ گذر کر اس دفعہ عقیدت سے ملتوی کرکے لکھتا ہوں کہ ۵ فروری کو مراد آباد کے ہر عہدہ شہر میں علیحضرت ہنگام آج تک حضور پُرنور فرمانروائے ریاست رامپور دام اقبالہم کی تشریف آوری کا چرچا تھا لیکن بدنصیب دشمنان بوجہ ناسازی مزاج گرامی اعلیٰحضرت بالقابہم تشریف نہیں لا سکے اور شہزادہ بلند اقبال والا جاہ عالیجناب والا خطاب حضور نواب سید محمد رضا علی خانصاحب بہادر ولیعہد ریاست رامپور دام اقبالہم اور انکے ہمراہ عالیجناب مسٹر [illegible] صاحب بہادر او۔ بی۔ ای۔ آئی۔ سی۔ ایس پولیٹیکل ایجنٹ و کمشنر [illegible] اور عالیجناب صاحبزادہ محمد [illegible] خانصاحب بہادر [illegible] سکریٹری اور عالیجناب [illegible] صاحب [illegible] پرائیویٹ سکریٹری کے ساتھ مراد آباد تشریف لائے مہمان عالیجناب حضور نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہ کے ورود مسعود پر [illegible] نے استقبال کیا۔ [illegible] پارٹی کے ساتھ ذوق افزائے دربار [illegible] اول جناب [illegible] صاحب [illegible] نے با قاعدہ تقریر میں خیر مقدم کیا اور افتتاح نمائش کی استدعا کی [illegible] صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر [illegible] الصدر نے ایک مختصر [illegible] میں [illegible] خیر مقدم کا شکریہ ادا کیا [illegible] حاضرین [illegible] مراد آباد کو حضرت حضور پُرنور دام اقبالہم و حشمہم کی ناسازی مزاج اقدس کا افسوس ہوا۔ بعدہ عالیجناب صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر حضور پُرنور نواب ولیعہد صاحب بہادر اور صاحبزادگان والا شان اور سکریٹری صاحبان معہ دیگر [illegible] نمائش کے افتتاح کو تشریف لے گئے اور افتتاح کیا۔ اس وقت رامپور اسٹیٹ بینڈ تمام حاضرین کی سامعہ نوازی کر رہا تھا۔ بعد افتتاح نمائش مہمانان مدعو شدہ ریفرشمنٹ میں شریک ہوئے [illegible] صاحب [illegible] اور جناب [illegible] سکریٹری نمائش کی انتظامی قابلیت کی عام تعریف کیجاتی تھی سنا گیا ہے کہ ۹ فروری کو اختتام نمائش کا [illegible] ہوکر نمائش ختم ہو جائیگی۔

میں ابھی نہیں کہہ سکتا کہ عام حالات نمائش کیا ہیں۔ ہر قسم کے تماشائیوں کا اجتماع شاندار ہے۔ افتتاح کے دن ہمارے شہزادہ ولیعہد بہادر رامپور دام اقبالہ نے جس متانت و سنجیدگی سے اول سے آخر تک افتتاحیہ کارروائیوں میں شرکت فرمائی اور جس [illegible] حضور ممدوح کی قابلیت اور حضور والا جاہ سرکار رامپور

خدا [illegible] کے فیضان [illegible] کے جلوے [illegible] ہوتا ہے۔ خدا کرے ہمارا یہ ہونہار شہزادہ اپنے ملک و قوم کی بہتری میں خدمتیں انجام دیکر اپنے حالات کو ضرب المثل بنانے میں کامیاب ہو۔ آمین۔

بچوں کی نمائش اسی طرح جیسے بی ویک رامپور میں منایا گیا تھا یہاں بھی ۴ تاریخ سے شروع ہوئی اور ۸ فروری تک ہوگی ہر قسم کے کھیل تماشے اور بہتر نمائشیں موجود ہیں مگر بارش کے ہونے سے بے لطفی ہوگئی۔ یہانتک لکھ چکا تھا کہ معتبر ذریعہ سے خبر ملی کہ نمائش کا اختتام بجائے ۹ کے ۱۱ فروری کو ہوگا گویا دو دن کا اضافہ ہو جائیگا

خادم [illegible] ۹ فروری ۱۹۲۳ء

نواب عالیجناب بھیکم پور بالقابہم صدر [illegible]

(مجھی منشی الطاف علی صابری فاروقی کے قلم سے)

صاحبان علم دوست [illegible] ہونگے کہ ۱ سے ۳ مارچ ۱۹۲۳ء تک بدایوں میں جو پراونشل محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس منعقد ہونا ہے جسکی مجلس استقبالیہ کے آنریری سکریٹری جناب مولوی منشی اکرام عالم صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل بدایوں اور خزانچی جناب مولوی [illegible] صاحب [illegible] بدایوں ہوا [illegible] سکریٹری ہیں اسکی صدارت عالیجناب امارت مآب حضور پُرنور فخر قوم آنریبل خان بہادر نواب سر محمد مزمل اللہ خانصاحب بہادر کے سی۔ آئی۔ ای۔ او۔ بی۔ ای والی بھیکم پور ضلع علیگڈھ فرمائیں گے۔

یہ خبر اسلامی علم دوست حلقے میں جس فرحت و انبساط سے سنی جائیگی وہ محتاج بیان نہیں۔ امید ہے کہ حضور سر نواب صاحب بہادر بالقابہم کی صدارت سے اجلاس خاص طور پر کامیاب ہوگا کیونکہ حضرت التعلیمی امور میں جیسا وسیع تجربہ رکھتے ہیں وہ آپکے اس شغف سے ظاہر ہے جو سر سید علیہ الرحمۃ کے زمانہ سے آجتک رہتا آیا۔ ہم علم دوست صاحبان کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اپنی شرکت سے اجلاس کو کامیاب بنائیں۔ [illegible] معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ جناب صاحبزادہ آفتاب احمد خانصاحب اور دوسرے ارکین کانفرنس و جلیل القدر حضرات نے شرکت کے وعدے فرمائے ہیں۔

فرمان بردار لطف علی صابری فاروقی۔

ولیعہد بہادر دتیا کی شادی

(دبدبۂ سکندری کے ایک معزز رپورٹر کی قلم سے)

نہایت خوشی سے یہ مژدہ جانفزا حوالۂ قلم کیا جاتا ہے کہ ولیعہد بہادر حضور مہاراجہ صاحب بہادر والی ریاست دتیا دام اقبالہ کی شادی خانہ آبادی جناب مہاراجہ صاحب بہادر آنجہانی [illegible] کی راجکماری کے ساتھ ۹ مارچ ۱۹۲۶ء کو قرار پائی ہے اور بڑی دھوم دھام سے ہونا قرار پائی ہے۔ رسمیات ۱۷ جنوری سے شروع ہو گئی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ بڑے بڑے لوگ اطراف سے مدعو کئے گئے ہیں۔ دتیا میں جناب دیوان صاحب بہادر اور مسٹر [illegible] بہادر رائے بہادر کنور [illegible] بہادر شاہ صاحب منیجر اپنے اپنے خدمات میں مشغول ہیں۔ خدا یہ تقریب حضور مہاراجہ صاحب بہادر والی دتیا کو مبارک کرے اور دولہا دلہن ہمیشہ خوش و خرم رہیں۔

نئے پولیٹکل ایجنٹ کا تقرر

(از منشی محمد عطاء اللہ خان صاحب)

جناب مسٹر ایل۔ ایم۔ کراپ صاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای۔ آئی پولیٹکل ایجنٹ ریاست ہائے بھوپال جناب مسٹر ڈبلیو۔ ای۔ جارڈن صاحب بہادر رزیڈنٹ ریاست گوالیار کے جانشین ہونگے جو ۱۵ فروری ۱۹۲۶ء کو بحصول رخصت ولایت تشریف لیجا رہے ہیں۔ آپکی اس رخصت کے متعلق مختلف قسم کی افواہیں ہیں۔ بہت زبردست یہ افواہ ہے کہ یہ رخصت آپکی رخصت عارضی نہ ہوگی بلکہ رخصت حقیقی تصور کیجائیگی۔

نوابزادہ ٹونک کی باعزت بریت

(از [illegible] جناب خان صاحب محمد [illegible] خان صاحب سررشتہ دار)

بذریعہ تحقیق سے صاحبزادہ محمد عبد الرشید خان صاحب بہادر صاحبزادہ ہز ہائینس حضور [illegible] نواب صاحب بہادر محمد ابراہیم علیخان صاحب بہادر والئ ٹونک ریاست ٹونک پر [illegible] قتل نا واجب کے الزام لگائے گئے تھے اور انکا مقدمہ چل رہا تھا کہ آپکا [illegible] اخبارات کو کسی قسم کا شبہ نہ تھا کہ صاحبزادہ محمد [illegible] بری کردیئے گئے جس سے مسرت تو ہوئی لیکن حیرت بھی ہوئی کہ کس ذریعہ سے آپکو خبر دی گئی حالانکہ اسوقت مقدمہ زیر [illegible] ہی تھا بہر صورت جناب کا وہ نوٹ اگرچہ اسوقت بھی چند ماہ بعد بھی مگر ایک فال نیک ثابت ہوئے بغیر نہ رہا کہ [illegible] پولیٹکل رزیڈنٹ جے پور کی قابلیت کا اعتراف کیا جاوے جنہوں نے جنکو خاص طور پر اس مقدمہ کی سماعت و فیصلہ کیلئے [illegible] کے اختیارات دئے گئے تھے کامل تحقیق و تدقیق و تنقیح کے بعد ۳ فروری کو جناب صاحبزادہ صاحب موصوف کو مضمون الزامات سے باعزت طریقہ سے بری کر دیا جسپر آپکو سب سے مسرت ہوگی کہ ریاست ٹونک سے آپکے تعلقات دیرینہ ہیں۔ ریاست میں آپکی بریت سے سبکو مسرت و شادمانی حاصل ہوئی۔ اور حضور [illegible] بہادر دام اقبالہ کو بہی خواہان ریاست نے مبارکباد پیش کی ہیں اڈیٹر ہم نہایت مسرت سے حضور والا نواب صاحب بہادر فرمانروائے ٹونک کو اس موقع پر مبارکباد گذارش کرتے ہیں۔ اور خاندان ریاست کی ہر قسم کی ترقیات کے خواہشمند ہیں اور ہر سرسبزی ریاست کے خواستگار ہیں۔

برقیات

وقائع یورپ

(رائٹر ایجنسی کے برقی ذرائع سے)

مصطفےٰ کمال پاشا اور ٹرکی اخبارات

یکم فروری کو لندن سے یا بر کا خاص نامہ نگار لکھتا ہے کہ مصطفےٰ کمال پاشا نے بہت جلد قسطنطنیہ کے اخبارات کے اڈیٹروں کو سمرنا میں طلب کیا ہے کہ وہاں انسے انگورا کی پالیسی کے چند اہم مسائل پر بحث و مباحثہ کریں مجلس ملیہ ترکی اخبارات کے اس طرز سے ناخوش ہے اور فارن سیکرٹری میں [illegible] کی خوالی ہے۔ حال میں اس مسئلہ پر مجلس میں بحث و مباحثہ ہوا جسکے دوران میں ایک ڈپٹی نے ایک اخبار پر یہ الزام لگایا کہ وہ قرآن کو موقع اور وقت کے مناسب نہیں خیال کرتا۔ ایک دوسرے ڈپٹی نے بیان کیا کہ سلطان عبد الحمید خان کے زمانہ میں بھی اخبارات کا طرز عمل ایسا ہی رہا ہے اور جناب اسوقت صرف انگورہ کے اخبارات وفادار ہیں مجلس کے ڈپٹی اخبارات کے اس طرز عمل سے بہت ناخوش ہیں۔

مسٹر لیڈ لملڈ کا خط ایم پوانکیرے کے نام

۳ فروری۔ لندن۔ مسٹر لیڈ لملڈ نے ایم پوانکیرے کو جو خط لکھا ہے کیا ہے اسکا خلاصہ یہ ہے [illegible] فرانس اور برطانیہ نے سخت [illegible]

[illegible] کے زمانہ مین ایک [illegible] شخص کے [illegible] مستعد [illegible] مین کہ مجبور ہو جب مین وزارت پر آیا تو مین نے محسوس کیا کہ مین آپکو صرف گورنمنٹ کی تبدیلی کی اطلاع دون بلکہ [illegible] اظہار کرون۔ جبکہ یہ دیکھکر دلی صدمہ اور رنج ہوتا ہے کہ اب بھی چند مسائل ایسے پڑے ہوئے ہین جنکا کوئی تصفیہ نہیں ہوا ہے اور جنکے سبب دونون ممالک کو تعلق پیدا ہوگیا ہے مین آپکو یقین دلاتا ہون کہ مین روزانہ ان مسائل کو دونون ممالک کے حسب مراد طے کرنیکی کوشش کرتا رہونگا۔ آپکے ساتھ آپکی رائے عامہ ہے اور میرے ساتھ میرے ملک کی رائے عامہ ہے۔ ممکن ہے کہ پہلے ان دونون مین کوئی نا اتفاقی پیدا ہو جائے لیکن مین آپکو یقین دلاتا ہون کہ [illegible] ہے اور [illegible] فرانس اور برطانیہ مین اتحاد و عمل پیدا ہو جائیگا۔ ہم بغیر کسی مخالفت کے [illegible] سکتے ہین اور اسیطرح [illegible] اپنے اپنے ملک کے مفاد کی حفاظت کر سکتے ہین اسطرح ہمارا اور آپکا اتحاد [illegible] اتحاد سے زیادہ اہم ہے اور فرانس اور برطانیہ ایک دوسرے کی صلاح اور مشورت سے [illegible] امن و امان قائم کر سکتے ہین۔

اسکا جواب [illegible] نے ان الفاظ مین دیا ہے۔

[illegible] مین [illegible] آپ [illegible] کوشش [illegible] اور [illegible] اب بھی ہمارے دونون ملکون مین [illegible] افسوس ہے کہ چند ایسے مسائل جو دونون ملکون سے متعلق ہین ابتک بغیر کسی تصفیہ کے پڑے ہوئے ہین [illegible] کوشش کرتا رہونگا کہ یہ مسائل دونون ملک کے حسب منشا طے ہو جائین اگر ہم نے اپنے اپنے ملک کی [illegible] خیال رکھا اور اپنے قومی مفاد کی حفاظت کی تو مجھکو یقین ہے کہ دونون ملک مین پھر اتحاد و عمل قائم ہو جائیگا [illegible] یورپ کے [illegible] دنیا کو اس سے فائدہ پہونچیگا [illegible] اگر فرانسیسی مفاد کی حفاظت کے موقع پر [illegible] ملک کے مفاد کی حفاظت کے موقع پر [illegible] دونون ملک کے دوستانہ تعلقات مین کوئی فرق نہیں آسکتا [illegible] ممکن ہے کہ جس جذبہ سے ہم آپ دونون متاثر ہین [illegible] یورپ مین امن و امان اور آزادی [illegible]

ایران مین سخت طغیانی

۹ فروری۔ طہران۔ ۴ جنوری سے ۱۴ جنوری تک مسلسل کئی روز تک بارش کے سبب ایک زبردست طغیانی کیفیت پیدا ہوگئی ہے عربستان کا [illegible] حصہ بالکل غرق ہوگیا۔ اطلاع ملی ہے کہ زبردست مالی وجانی نقصانات ہوئے مگر اسکی تفصیل ابتک نہیں معلوم ہوئی ہے مقام [illegible] اور خارجیہ کو بھی نقصانات ہوئے۔ ۴ فروری سے طغیانی مین کچھ کمی واقع ہوئی ہے۔

مسٹر گاندھی کی رہائی پر ولایتی ڈاک اخبار کی رائے

۹ فروری۔ لندن۔ مسٹر گاندھی کو بلاشرط رہا کردینے کی گورنمنٹ کی کارروائی کو اخبار [illegible] تعجب خیز خیال کرتا ہوا لکھتا ہے کہ گاندھی سے کچھ عرصہ کے لئے [illegible] لے لیجائے کہ وہ سیاسی ایجیٹیشن سے پرہیز کرینگے۔ اخبار مذکور کی رائے مین بہت سی علامتیں ایسی پائی جاتی ہین جن سے پایا جاتا ہے کہ ہندوستان مین ایک خطرناک طریقہ پر تمام کاروبار معطل ہو جاتا ہے۔ اصلاحات شکست ہوئے جاتے ہین اور بہت جلد اس مسئلہ پر غور کرنا پڑیگا کہ آیا انہین ترمیم کیجائے یا بالکل منسوخ کردئیے جائین۔ اخبار مذکور برطانوی اقتدار کے قائم رکھے جانے پر زور دیتا ہے۔

شاہ حسین اور مسئلہ خلافت

۷ فروری۔ قاہرہ۔ شاہ حسین نے ایک ملاقات کے دوران مین بیان کیا کہ وہ خلیفہ ہونا نہیں چاہتے اور نہ ان کو مسئلہ خلافت سے کوئی تعلق ہے مگر ذاتی طور پر مین خیال کرتا ہون کہ اسوقت اسلام مین کوئی خلیفہ نہیں ہے کیونکہ عبدالمجید خان کو اس عہدہ جلیلہ کے فرائض ادا کرنیکا اختیار نہیں ہے اسوجہ سے وہ خلیفہ نہیں سمجھے جاسکتے۔ مین عرب مین اتحاد قائم کرنیکی فکر مین ہون اور اس گفتگو کے نتائج کا انتظار کر رہا ہون جو برطانیہ سے ہورہی ہے۔

کمال پاشا اور جدید ٹرکی

۵ فروری۔ قسطنطنیہ۔ قسطنطنیہ کے اخبارات کو جو خبریں ملی ہین [illegible] دوران مین مصطفےٰ کمال پاشا نے ایک تقریر کے دوران مین یہ بیان کیا کہ جس ترکی [illegible] کو [illegible] کر دیا تھا وہ پھر سے آزاد ہوگئی ہے اور اسکی اصل وجہ یہ ہے کہ سلطنت ہی کا خاتمہ کر دیا گیا تھا۔ ترکی تاریخ مین یہ صورت ایک جدید باب کی ابتدا ہوئی ہے۔

ریاست حیدرآباد دکن

تقریب ہمایون سالگرہ مبارک اعلیحضرت قدر قدرت حضور پرنور ظل سبحانی بندگان عالی متعالی تاجدار دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے بموجب فرمان واجب الاذعان مورخہ ۹ جنوری [illegible] حضرات ذیل کو خطابات عطا فرمائے ہیں

نام	عہدہ	خطاب
[illegible] عبداللطیف خان صاحب	ناظم تجارتی	[illegible] یار جنگ بہادر
سید محمد خان صاحب	معتمد صنعت و حرفت	صمد یار جنگ بہادر
[illegible] احمد میان صاحب	معتمد امور مذہبی	اختر یار جنگ بہادر
[illegible] احمد صاحب	صدر محاسب [illegible]	محاسب جنگ بہادر
حبیب [illegible] صاحب	ناظم دار القضاء بلدہ	ادیب یار جنگ بہادر
سید [illegible] حسین صاحب	دوم معتمد [illegible]	جعفر یار جنگ بہادر
سید [illegible] علی صاحب	دوم تعلقدار [illegible]	[illegible] یار جنگ بہادر

جریدہ غیر معمولی سے واضح ہوا کہ تقریب سالگرہ ہمایون [illegible] کو جشن سالگرہ ہمایون [illegible] ہوگا۔ اور [illegible] رجب کو [illegible] باغ عامہ میں صنعتی نمائش کا افتتاح اعلیحضرت خسرو دکن نے فرمایا جو جشن سالگرہ دو ماہ تک کھلی رہیگی اور غرہ رمضان مبارک کو برخاست ہو جائیگی۔

۲۶ جنوری کو ساڑھے چار بجے فتح میدان میں [illegible] [illegible] اسکول کے درمیان [illegible] کا فائنل میچ ہوا [illegible] خسرو دکن مع صاحبزادگان بلند اقبال و برادران [illegible] [illegible] میچ ملاحظہ فرمانیکی غرض سے فتح میدان کے [illegible] میں تشریف فرما ہوئے بعض امرائے ملک اور اعلیٰ عہدہ دار بھی موجود تھے۔ عام تماشائیوں کا ازدحام کثیر تھا [illegible] گراؤنڈ نے [illegible] گولوں سے کامیابی حاصل کی نواب [illegible] یار جنگ بہادر نے مختصر سی انگریزی میں تقریر کی اسکے بعد جیتنے والوں کو [illegible] [illegible] بہادر نے سونے کے تمغے اور [illegible] کپ اور [illegible] صاحبزادہ صاحب نے ہارنیوالوں کو نقرئی تمغے اور نقرئی کپ انعام کے طور پر تقسیم فرمایا نواب [illegible] الدولہ بہادر کی جانب سے [illegible] [illegible] کا انتظام تھا۔

دار الریاست مصطفے آباد عرف رامپور

[illegible] نصیب [illegible] مزاج اقدس اعلیحضرت بندگان خسرو [illegible]

دام اقبالہم و ملکہم جاوہ اعتدال سے منحرف رہا۔ ہماری [illegible] کو [illegible] حقیقی [illegible] شاہانہ کو [illegible] عافیت و صحت رکھے۔

افسوس ہے کہ جناب [illegible] خواجہ [illegible] حسن صاحب خانساماں توشہ خانہ حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم کی [illegible] سید [illegible] حسن صاحب خانساماں [illegible] مطابق [illegible] جمادی الآخر یوم یکشنبہ کو صبح کے [illegible] بجے [illegible] سال انتقال کیا [illegible] [illegible] لوگوں سے [illegible] اظہار ہمدردی کیا۔ [illegible] حضرت [illegible] حافظ [illegible] صاحب رحمۃ اللہ علیہ [illegible] [illegible] صاحب سے اس [illegible] کا افسوس ہے اور [illegible] کے [illegible] ہمدردی [illegible] خدا تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماوے۔

دوسرا افسوس حادثہ [illegible] [illegible] صاحب [illegible] [illegible] حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم [illegible] جناب [illegible] محمد [illegible] صاحب [illegible] سے ہوا [illegible] ایک [illegible] لوگوں میں صاحب [illegible] جان آفرین کے سپرد کی۔ مرحوم [illegible] نیک نفسی سے [illegible] خاتون [illegible] جناب [illegible] صاحب سے اس [illegible] [illegible] تعزیت کرتا ہے [illegible] جناب مولوی صاحب کی [illegible] [illegible] افسوس ہے اور ہم آپ سے اور آپکے صاحبزادہ [illegible] صاحب سے بصد افسوس اظہار ہمدردی کرتے ہیں۔ اور مرحومہ کیلئے مغفرت اور رفع درجات کی دعا ہیں۔

بارش اس ہفتہ خوب ہو گئی۔ اکثر مقامات سے [illegible] کی خبریں بھی موصول ہوئی ہیں۔

رویت ۔ ۲۹ جمادی الآخر یوم [illegible] کو [illegible] چاند دکھائی نہ دیا۔ [illegible] کے حساب سے غرہ رجب المرجب یوم [illegible] [illegible] فروری کا قرار پایا۔ ایک صاحب نے ابھی بیان کیا کہ اجمیر شریف سے [illegible] کی رویت کی اطلاع ملی ہے۔ اس حساب سے [illegible] [illegible] جہاں [illegible] اجمیر شریف رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت خواجہ بزرگ کی مجالس فاتحہ شریفہ منعقد کرینگے۔

خلاصہ خبر جن

علیگڑھ مسلم یونیورسٹی گزٹ سے معلوم ہوا کہ ۵ فروری کو ساڑھے [illegible] بجے سہ پہر کے ڈسٹرکٹ بورڈ نے اپنے جلسہ میں جناب آنریبل خان بہادر نواب سر محمد مزمل اللہ خان صاحب کا بالقائم

[illegible] ریاست بہادر خورد بان سنگھ صاحب کو سال [illegible]
[illegible] ہوئی گارڈن پارٹی دی گیا حضور [illegible]
[illegible] ہندوستان کا [illegible] کرنل صاحب [illegible] اس موقع
پر آپ نے خطاب [illegible] خطاب بابی [illegible] خطاب [illegible]
[illegible] ارشاد فرمایا [illegible]

۵ فروری [illegible] سٹیٹ [illegible] آٹھ بجے کو [illegible]
[illegible] سٹوروں کی [illegible] حضور [illegible]
[illegible] تمام ہندوستان [illegible] ستان کے [illegible]
آئی [illegible] ہیں [illegible] عام کا ثبوت
[illegible] خدا [illegible] عطا کرے۔

مراد آباد کی نمائش سے [illegible] فروری ۱۹۲۰ء [illegible] تجارتی [illegible]
[illegible] نواب وحید صاحب بہادر دوام اقبال ریاست رامپور
نمائش مراد آباد میں تشریف لائے اور اس [illegible] آپ نے [illegible]
سیر بہت سے تحقیق مال و اسباب کی خریداری سے تجارتی [illegible]
[illegible] ایک [illegible] خود ساختہ گھڑی کو
بھی ڈھائی سو روپیہ میں خرید فرمایا۔

کپورتھلہ اخبار سے معلوم ہوا کہ ۵ فروری کو بوقت [illegible]
[illegible] صاحب بہادر [illegible] ریاست کپورتھلہ ہمراہی جناب مہاراجکمار
[illegible] صاحب بہادر [illegible] پولیس و جناب مہاراجکمار [illegible]
[illegible] صاحب بہادر [illegible] جناب [illegible]
صاحب [illegible] موٹر کار کی [illegible] تحصیل [illegible]
[illegible] تشریف لے گئے [illegible] کپورتھلہ سرکاری نے [illegible]
[illegible] صاحب بہادر کا استقبال کیا حضور ممدوح نے
[illegible] سرکاری [illegible] ہائی سکول ہسپتال میونسپلٹی
وغیرہ کا معائنہ فرمایا [illegible] لنچ تناول کیا بعد لنچ [illegible] میونسپلٹی و
[illegible] ہال میں حضور ممدوح کو [illegible] الفاظ میں [illegible]
پیش کیا [illegible] اقبال کی دعا دی حضور ممدوح
نے اس [illegible] تقریر میں ادا فرمایا اور بعد
[illegible] پارٹی شام [illegible] موٹر واپس تشریف فرما کے
کپورتھلہ ہوئے۔

مولانا [illegible] سید محمد [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] ایک [illegible] کا اعلان کیا [illegible]
[illegible] سال کے ماہ فروری [illegible]
ایک [illegible] اور [illegible] نمائش کا [illegible]
سہارنپور [illegible] ۵ فروری کو [illegible]

[illegible] کا [illegible] ۱۹۲۰ء [illegible] جواب [illegible]
سے [illegible] مضمون کے جو حسب [illegible] تحریرات [illegible]
[illegible] کو [illegible] سے [illegible] سال تک
[illegible] مضمون پر [illegible]

[illegible] جدید [illegible] الیاس بے [illegible] ترکی
[illegible] کے [illegible] تشریف لے جا رہے
ہیں [illegible] سنٹرل خلافت کمیٹی کے مہمان ہیں اور
۵ فروری کو براہ [illegible] روانہ ہو جائینگے۔
[illegible] پہونچ گئے ہیں آپ چند
یوم قیام کرنے کے بعد ہندوستان آئینگے اور تمام دنیا کا دورہ [illegible]

[illegible] نوٹس [illegible]

[illegible]

[illegible] کمیٹی [illegible]

[illegible]

دنیا کے عیش و عشرت قائم رکھنے کیلئے عمدہ تدابیر

عورتوں کیلئے جیون رکھشا گولیان

بہت وقت عورتوں [illegible] جاری ہے [illegible] شدید [illegible] اور دیگر [illegible] عورتوں کا جسم کمزور ہو جاتا ہے [illegible] استعمال نہیں [illegible] وجوہات [illegible] ان عورتوں پر یہ گولیان [illegible] کا کام دیتی ہیں [illegible] کو درست رکھکے بچے کو تندرست [illegible] درد [illegible] رفع کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں [illegible] دبا دی کو بھی نابود کرتی ہیں۔
قیمت فی ڈبیہ [illegible] گولیان [illegible] علاوہ محصول ڈاک

مردوں کے لئے امرت [illegible] گولیان

جسم کی ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہیں [illegible] اور خون کو درست اور زیادہ کرتی ہیں قوت ہاضمہ کو تیز کرتی ہیں۔ ہاتھ، پیر، اور کمر کا درد اور سینہ کی کمزوری [illegible] کی اور پرانا [illegible] وغیرہ امراض کو تھوڑے ہی دنوں میں دور کر کے [illegible] طاقت درست کرتی اور مضبوط بناتی ہیں۔ چہرہ کو پر رونق اور [illegible] مرض [illegible] جریان، نامردی وغیرہ وغیرہ کو بالکل نابود کر دیتی ہیں [illegible] مریض صحتیاب ہو چکے ہیں اور تمام دنیا کے [illegible] مستفید ہوتے ہیں۔
قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیان [illegible] علاوہ محصول ڈاک۔

بچوں کے لئے بال متر گولیان

بچوں کی تندرستی کو قائم رکھکر ان کو مضبوط بناتی ہیں بچوں کے [illegible] اور کھانسی، تپ، پیٹ کا بڑھنا جسم کا زرد ہو جانا یا جسم کا سوکھتے جانا وغیرہ وغیرہ امراض جو ہوا کرتے ہیں ان کے لئے یہ گولیان اکسیر علاج ہیں ان کے استعمال سے بچوں میں تیزی اور پھرتی پیدا ہوتی ہے اور ان کے نشو و نما میں ترقی اور جسم کی بناوٹ میں مضبوطی روز بروز زیادہ ہوتی ہے۔ آپ خیال رکھیں کہ جب بچے تندرست رہتے ہیں تو خوش ہیں اگر سب کو خوش کرتے ہیں [illegible] یہ گولیان سب کی خوشی کا باعث ہیں قیمت فی ڈبیہ ۲۰۰ گولیان [illegible]

ملنے کا پتہ - وید شاستری منی شنکر گووند جی
آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر (کاٹھیاواڑ)

نو ایجاد جرمنی خضاب بشکل قرص

آج کل ہندوستان میں مختلف قسم کے خضاب جاپانی وغیرہ جو بشکل سفوف استعمال ہوتے ہیں [illegible] خرابی واقع ہوتی تھی [illegible] خاص [illegible] جرمنی سے خضاب بشکل قرص تیار کرا کے منگوایا ہے جس کے [illegible] قرص [illegible] ڈبی [illegible] پانچ قرص سفید اور پانچ بھورے رنگ کے [illegible] علاوہ محصول [illegible] بذمہ خریدار۔

المشتہر
سید عبد الرزاق اینڈ کمپنی گماشتہ خاص اعلیحضرت
بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی حیدر آباد دکن

رامپور کا تمباکو اور دوسری مصنوعات

اکثر باہر شائقین حضرات منگاتے تھے اور پھر یہ شکایت ہوتی تھی کہ [illegible] اس لئے ہم نے احباب کرام کی خوشنودی خاطر اور سہولت کے باعث سے یہ انتظام کر دیا ہے کہ براہ راست ہمیں ہر قسم کے کھانے اور پینے کی تمباکو اور چاقو اور قینچی اور فلیل اور پاندان اور سروتوں کا آرڈر بھیجا جائے اور یہ لکھا جائے کہ اس قیمت اور اس وزن اور اس [illegible] کی چیز بھیجی جائے انشاء اللہ تعالی ہم پسندیدگی سے ایسی تعمیل کرا دینگے کہ پھر شکایت کا موقع نہ رہیگا۔ امراء اور رؤسا [illegible] یہ خدمت لیتے ہیں اور ہم محض ملکی مصنوعات کی ترقی کے خیال سے بغیر کسی کمیشن کے یہ خدمت انجام دیتے ہیں اور بحمدہ تعالی پسندیدہ ثابت ہوتی ہیں تو خیال یہ ہوا کہ عوام کو کیوں اس فائدہ کی بات سے اطلاع نہ دیجائے۔ لہذا جو صاحب فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ شوق سے مطلع فرمائیں [illegible] کمیشن وغیرہ کے [illegible] مصنوعات عمدہ طریقے سے حاصل کریں

نیاز مند
محمد صابر حسن قادری سب اڈیٹر اخبار دبدبہ سکندری رامپور

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد مولوی محمد حسن خان صاحب
مرحوم مغفور باہتمام سید محمد فضل حسن صاحب اڈیٹر و منیجر پرنٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا